وزیر خارجہ کا دورہ سری لنکا (5 تا 6 فروری، 2016)

06 فروری، 2016 (آئی این ایس انڈیا)

1. ہندوستانی کی عزت مآب وزیر خارجہ محترمہ سشما سوراج نے ہند-سری لنکا مشترکہ کمیشن کے 9 ویں اجلاس کے لئے 5 اور 6 فروری، 2016 کو کولمبو میں بین الوزارتی وفد کی قیادت کی۔ انہوں نے 5 فروری 2016 کو سری لنکا کے معزز وزیر خارجہ جناب منگلا سمرویرا کے ساتھ مل کر کمیشن کے اجلاس کی صدارت کی۔ مشترکہ کمیشن اجلاس، جو تین سال کے وقفے کے بعد منعقد ہوا، نے 22 جنوری، 2013 کو منعقد 8 ویں اجلاس کے بعد دوطرفہ تعلقات میں پیش رفت اور کامیابیوں کا جائزہ لیا۔

2. وزیر خارجہ محترمہ سشما سوراج کے دورہ نے 2015 میں اعلیٰ سطحی دوروں کے مومینٹم کو جاری رکھا جس میں فروری 2015 میں سری لنکا کے عالیجناب صدر جناب میتری پالا سری سینا کا دورہ، ہندوستان کے عالیجناب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے مارچ، 2015 میں سری لنکا کے دورے اور سری لنکا کے عالیجناب وزیر اعظم مسٹر رانل وکرم سنگھے کا ستمبر 2015 میں ہندوستان کا دورہ شامل ہے۔ سری لنکا کے معزز وزیر خارجہ نے جنوری 2015 میں ہندوستان کا دورہ کیا، جبکہ ہندوستان کی وزیر خارجہ محترمہ سشما

سوراج نے ہندوستان کے وزیراعظم کے دورے سے پہلے مارچ 2015 میں سری لنکا کا دورہ کیا۔

3. مشترکہ کمیشن نے تمام علاقوں کو شامل کرتے ہوئے، روایتی اور قریبی عوامی رابطوں پر مبنی کثیر جہتی ہند-سری لنکا تعلقات کی گہرائی، شدت اور انوکھے پن کو قبول کیا۔

4. بحث کے دوران اقتصادی اور تکنیکی تعاون معاہدے پر مذاکرات شروع کرنے کے لئے دونوں فریقوں کی چل رہی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ 21 دسمبر 2015 کو نئی دہلی میں چوتھی کامرس سکریٹری سطح کی بات چیت کے دوران ابتدائی بحث ہوئی تھی۔ ہندوستان کولمبو میں مارچ کے شروع میں غیر ٹیرف رکاوٹوں (این ٹی بی) اور فائٹوسینٹری رکاوٹوں (پی ٹی بی) سے متعلق قواعد وضوابط اور اور طریقہ کار پر ایک ورکشاپ منعقد کریگا۔ دونوں فریقوں نے سی ای او فورم کی تنظیم نو اور کاروباری تعلقات بڑھانے کے لئے سری لنکا کی برآمد کو فروغ دینے والے بورڈ سے حاصل پیشکشوں کا نوٹس لیا۔

5. مشترکہ کمیشن نے مختلف منصوبوں میں اور تعاون کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جو بحث کے تابع ہیں، جس میں پلائی ایئرپورٹ کو اپ گریڈ، کانکے سنتورئی بندرگاہ پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سیم پور پاور پلانٹ اور ٹرنکو مالی میں ایک خصوصی اقتصادی علاقہ وغیرہ شامل ہیں۔

6. سیاحت کے میدان میں سیاحت پر قائم مشترکہ ورکنگ گروپ کی دوسری میٹنگ 2016 کے وسط میں ہوگی تا کہ سری لنکا میں رامائن ٹریل اور جنوبی ایشیا میں بدھ مت سرکٹ قائم کرنے پر تعاون کو آگے بڑھا جا سکے۔

7. مشترکہ کمیشن نے نظر ثانی شدہ فضائی سروس معاہدے پر فوری طور پر دستخط کرنے پر زور دیا، جو ستمبر 2013 سے زیر التوا ہے۔ دونوں فریقوں نے شہری ہوابازی کے علاقے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا جس میں ایرو ناٹیکل تلاشی اور بچاؤ، صلاحیت کی تعمیر اور تربیت اور ہندوستانی سیٹلائٹ نظام گگن کا استعمال وغیرہ جیسے شعبوں میں تعاون شامل ہے۔

8. سری لنکا ٹرنکو مالی میں آئل ٹینک فارم پر تعاون کو آگے بڑھانے کے لئے اجلاس کی تاریخوں کی تجویز پیش کرے گا۔ سری لنکا نے ہندوستان کے پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت اور او این جی سی خارجہ لمیٹڈ سے ایک نمائندے کو بھی مدعو کیا۔

9. قابل تجدید توانائی تعاون کی شناخت مستقبل کے تعاون کے لئے ایک نیو ٹیانبٹ علاقے کے طور پر کی گئی۔ امید ہے کہ ہندوستان کی جدید اور قابل تجدید توانائی کی وزارت کا ایک وفد آنے والے مہینوں میں سری

لنکا کے دورے پر جائے گا۔ ہندوستان نے سولر اتحاد کی حمایت کرنے کے لئے سری لنکا کا شکریہ ادا کیا۔

10. اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ہندوستان کے وزیر ریل ہندوستان کی طرف سے فراہم کی گئی قرض امداد کے ذریعے ریلوے کے علاقے میں پہلے سے شاندار تعاون کو آگے بڑھانے کے لئے سری لنکا کا دورہ کریں گے۔

11. مشترکہ کمیشن کی بات چیت میں دونوں ممالک کے درمیان ترقیاتی تعاون کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینا شامل تھا۔ 50 ہزار گھروں کی تعمیر اور مرمت کے لئے ہندوستانی رہائشی منصوبے کا جائزہ لیا گیا۔ مشترکہ کمیشن نے 44 ہزار مکانوں کی تعمیر مکمل ہو جانے پر اطمینان کا اظہار کیا اور نوٹ کیا کہ اوا اور وسطی صوبوں میں باقی 4 ہزار مکانوں کی تعمیر کے لئے جلد ہی تعمیر کا کام شروع ہونے کی امید ہے۔

12. مشترکہ کمیشن نے محسوس کیا کہ مختصر ترقی کے منصوبے (ایس ڈی پی) اسکیم ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان ترقی کی شراکت کا ایک بہترین ماڈل ہے اور نوٹ کیا کہ اس سلسلے میں دو ایم او یو کی ستمبر 2015 میں تجدید کی گئی ہے۔ ایس ڈی پی ماڈل کے تحت شامل منصوبوں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں: جافنا یونیورسٹی کے کلی نوچری کیمپس میں سول اور میکانیکل انجینئرنگ کامپلیکس کا قیام؛ جافنا یونیورسٹی کے

نوچچری کیمپس میں زراعت فیکلٹی کی مہارت کی ترقی کا مرکز؛ روہنا یونیورسٹی میں رویندرناتھ ٹیگور میموریل آڈیٹوریم کی تعمیر؛ متالے میں مہاتما گاندھی بین الاقوامی مرکز کی تعمیر؛ سری لنکا کے تمام 9 صوبوں میں انگریزی زبان لیبارٹریوں کا قیام؛ جافنا میں درپپا اسٹیڈیم کی مرمت اور باگان علاقوں میں بچوں کی ترقی کے مراکز کی مرمت۔ مشترکہ کمیشن نے اہم غیر ایس ڈی پی منصوبوں کا بھی جائزہ لیا جیسے کہ گرانٹ کی بنیاد پر جافنا ثقافتی مرکز کی تعمیر اور تقریبا 475 ملین امریکی ڈالر کی قیمت کے پانی کی فراہمی کے منصوبے جنھیں ہندوستان کے ایگزم بینک کی خریدار قرض اسکیم کے تحت ہندوستانی کمپنیوں کے ذریعہ پورا کیا جائے گا۔ سری لنکائی فریق نے حکومت ہند سے ایس ڈی پی ماڈل کے تحت مزید منصوبوں پر کام کرنے کی درخواست کی۔ بات چیت ختم ہونے کے بعد شمالی صوبے میں ترجیحی 27 اسکولوں میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو اور ایک سرجیکل یونٹ کی تعمیر اور بٹی کلووا میں درس وتدریس ہسپتال میں طبی آلات کی فراہمی پر دو نئے ایس ڈی پی ایم او یو پر دستخط کیے گئے۔

13. 2015-18 کے لئے ثقافتی تعاون پروگرام کا جائزہ لیا گیا۔ مشترکہ کمیشن نے دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ روایتی ورثے کی تقریب کے طور پر ہندوستان فیسٹیول 'سنگم' کا بھی جائزہ لیا۔

14. تعلیم کے میدان میں تعاون کا تعین کیا گیا، جس میں ہندوستانی یونیورسٹیوں میں گریجویشن، ماسٹر، پی ایچ ڈی ڈگری کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے سری لنکا کے طالب علموں کو فراہم کیے گئے وظائف، آئی ٹی ای سی وظائف، اضافی کورسز اور سیٹوں کے لئے سری لنکا کی ضروریات اور ہندوستان کے باوقار اداروں کی طرف سے سری لنکا میں کیمپس قائم کرنے کے امکان شامل ہیں۔

15. مشترکہ کمیشن نے سائنس اور ٹیکنالوجی سے متعلق تعاون اور پروگرام تعاون کی توسیع کے لئے مشترکہ کمیٹی کے اجلاس فوری طور پر بلانے کے لئے حوصلہ افزائی کی، جس کی مدت 2014 میں ختم ہوگئی ہے۔

16. سری لنکا سارک علاقے کے لئے مصنوعی سیارہ کے آربیٹل کوڈینیشن پر معاہدہ کا حصہ ہے۔ دونوں فریقوں نے خلائی ٹیکنالوجی کی ایپلی کیشنز کے اہم علاقے میں ادارہ جاتی رابطوں کی اہمیت پر زور دیا۔ اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ تعاون کے مخصوص علاقوں کو نشان زد کرنے کے لئے اسرو کا ایک وفد سری لنکا میں اپنے ہم منصبوں کے ساتھ ملاقات کرے گا۔

17. دونوں ملک زراعت میں تعاون اور اختتام: فعل کی حوصلہ افزائی اور فہم بنانے پر متفق ہوئے اور وہ

2015 میں کیئے گئے ایم او یو کے تحت متفقہ ایکشن پلان کے نفاذ کو رفتار دیں گے۔

18. دفاعی تعاون ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان پرانے تعاون کا ایک اہم علاقہ ہے۔ مشترکہ کمیشن نے پہلے ہی قائم مختلف سلامتی سے متعلق میکانزم کے ذریعے اس تعاون کو یادہ کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کی۔

19. مشترکہ کمیشن نے دہشت گردی کی مخالفت میں تعاون کی اہمیت کو تسلیم کیا اور ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے دونوں مما لک کی ضرورت پر اتفاق کیا گیا۔

20. سری لنکا نے ڈکویا، ہٹن میں 150 بستر والے جدید ہسپتال کی تعمیر، 200 بستر والے وارڈ کامپلیکس کی تعمیر اور ضلع ہسپتال، بابونیا کو طبی سامان کی فراہمی، جافنا، کلی نوچی اور ملئی تھو ضلع ہسپتالوں کو طبی سامان کی فراہمی کے لئے ہندوستانی ترقی میں مدد کی تعریف کی۔ دونوں فریقوں نے منصوبوں کے کامیاب نفاذ کو اطمینان کے ساتھ نوٹ کیا اور صحت کے علاقے میں چل رہے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔

21. سری لنکا کے مغربی اور جنوبی صوبوں میں ہنگامی ایمبولینس خدمات قائم کرنے اور چلانے کے لئے حکومت ہند کی امدادی گرانٹ کی بھی تعریف کی گئی۔ دونوں فریقوں نے صحت کے علاقے میں تعاون کے علاقوں پر تبادلہ خیال: نجی شعبے کی سرمایہ کاری، روایتی ادویات، تربیت کے مواقع وغیرہ۔

22. مشترکہ کمیشن نے ہندوستان اور سری لنکا میں روایتی ادویات کے قدیم اور اچھی طرح سے قائم طریقوں کا ذکر کیا اور اس علاقے میں شراکت داری کی حوصلہ افزائی کی۔

23. مشترکہ کمیشن نے دونوں ممالک کے منتخب نمائندوں کے درمیان قریبی رابطوں کی اہمیت پر زور دیا۔ اس تناظر میں سری لنکا نے مارچ 2016 کے آخر میں ہندوستان کا دورہ کرنے کے لئے سری لنکا کی پارلیمنٹ سے 10 ارکان کے وفد کے لئے پارلیمانی مطالعہ اور تربیت بیورو سے حاصل دعوت کا خیر مقدم کیا۔

24. دونوں فریق ماہی گیروں کے مسئلہ کے مستقل حل کو ڈھونڈنے پر متفق ہوئے۔اس سلسلے میں سری لنکا کے ماہی گیری کے وزیر کو ہندوستان کا دورہ کرنے کی دعوت دی گئی،دعوت کو قبول کرلیا گیا۔

25. مجموعی طور پر اگلے چند مہینوں میں ایک درجن سے زیادہ ملاقاتوں کے پروگرام پر بات چیت کی گئی۔ 2016 کو 2015 کے دوران غیر نشانزد صلاحیت کے نفاذ کے سال کے طور پر دیکھا گیا۔

26. سری لنکا کے وزیر خارجہ اور ہندوستان کے وزیر خارجہ ہندوستان میں فروری 2017 میں جوائنٹ کمیشن کے 10 ویں اجلاس کا تعین کرنے پر متفق ہوئے۔

27. 6 فروری 2016 کو وزیر خارجہ محترمہ سشما سوراج نے بی ایم آئی سی ایچ میں 'ڈیجیٹل انڈیا کی تخلیق نو' نامی نمائش کا افتتاح کیا جس میں گزشتہ چند سالوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل انقلاب کے میدان میں ہندوستان کی طرف سے حاصل کی گئی کامیابیوں کو دکھایا گیا ہے۔

28. اپنے سفر کے دوران وزیر خارجہ محترمہ سشما سوراج نے سری لنکا کے صدر عزت مآب میتری پالا سری سینا، عزت مآب وزیر اعظم جناب رانل وکرم سنگھے اور سری لنکا کی سابق صدر محترمہ چندریکا بنڈارکمارتنگا سے ملاقات کی۔ انہوں نے اپوزیشن کے معزز لیڈر مسٹر آر سمپتھن کے علاوہ سری لنکا مسلم کانگریس اور ہندوستانی نژاد تمل جماعتوں کے نمائندوں سے بھی ملاقات کی۔